[1][خیبر پختونخوا] مقرر دار (اعطاء حق ملکیت) ایکٹ ۱۹۹۵ء

([2][خیبر پختونخوا] ۱۹۹۵ء کا ایکٹ نمبر ۳)

فہرست

دیباچہ:

دفعات:

۱۔ مختصر عنوان، حد اور آغاز۔

۲۔ تعریفات

۳۔ مقرر دار کو حقوق ملکیت کی اعطاء۔

۴۔ قواعد بنانے کے اختیارات۔

۵۔ تنسیخ

---

1 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

2 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

[1]خیبر پختونخوا[مقرر دار (اعطاء حق ملکیت) ایکٹ ۱۹۹۵ء

([2]خیبر پختونخوا[۱۹۹۵ کا ایکٹ نمبر ۳)

[پہلی مرتبہ مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۹۵ء کو [3]خیبر پختونخوا[گزٹ (غیر معمولی) میں گورنر [4]خیبر پختونخوا[کے منظوری کے بعد مشتہر ہوا]

ایک ایسا قانون جو [5]خیبر پختونخوا[میں مقرر دار کو حقوق ملکیت مہیا کرتا ہے۔

دیباچہ: ۔ تقاضائے مصلحت یہ ہے کہ [6]خیبر پختونخواہ[میں مقرر دار کو حقوق ملکیت مہیا/عطاء کی جائیں۔ اسکے متعلق قانون سازی ذیل طور پر کی جاتی ہے۔

1۔ **مختصر عنوان، حد اور آغاز:** ۔ (1) اس قانون کو [7]خیبر پختونخواہ[کے مقرر داران کو اعطاء حقوق ملکیت کا قانون کہا جائیگا۔

(2) اس ایکٹ کا پھیلاؤ پوری صوبہ [8]خیبر پختونخواہ[میں ہوگا/ یہ ایکٹ پوری صوبہ [9]خیبر پختونخواہ[میں رائج العمل ہوگا

(3) اس کا اطلاق فی الفور ہوگا۔

2۔ **تعریفیں۔** (1) اس ایکٹ/قانون میں ذیل الفاظ کی معنٰی یوں ہیں، بشرطیکہ اسکے معنٰی اسکے مضمون یا سیاق و سباق میں کچھ اور بنتی ہو:۔

(i) "گورنمنٹ" کا مطلب حکومت [10]خیبر پختونخوا[ہے۔

(ii) "مقرر دار" کا مطلب وہ شخص/آدمی ہے جسکے قبضہ میں حکومت کی ملکیتی یا زیر انتظام اراضی ہو اور وہ شخص محکمہ مال کے ریکارڈ میں مقرر دار بھی درج ہو بشرطیکہ مذکورہ اندراج [11]خیبر پختونخوا[کے مزارع ایکٹ ۱۹۵۰ (۱۹۵۰ کا ایکٹ نمبر ۲۵) کے اغاز سے پہلے کا ہو بشمول اس کے وارثین کے۔

(iii) "مقررہ قانون" کا مطلب ہے جو اس ایکٹ/قانون کے تحت بروئے قواعد مقرر کردہ ہو۔

---

1 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
2 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
3 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
4 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
5 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
6 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
7 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
8 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
9 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
10 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
11 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے قانون نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

(2) الفاظ اور اصطلاحات جو اس قانون میں متعارف نہ کیگئی ہوں تو اس کے معنی اس طرح ہونگے جس طرح انکے معنی مشرقی پاکستان کے قانون مالگذاری 1967ء (1967ء مشرقی پاکستان قانون نمبر 17 میں دی گئی ہے۔

۳۔ **مقرر داران کو حقوق ملکیت کی عطائیگی**:۔ بلا لحاظ اسکے کہ کسی اور قانون میں اسکا متضاد ہو جو کہ عارضی طور پر نافذ ہو، ہر وہ شخص جو حکومتی ملکیت یا راضی یا حکومتی زیر انتظام اراضی میں بطور مقرر دار داخل ہوا ہے، وہ اس اراضی کا مکمل مالک تصور ہوگا بشرطیکہ وہ مقرر کردہ معاوضہ بمطابق مقرر کردہ نسبت، اندر مقرر کردہ میعاد اور مذکورہ شرائط پوری کریں۔

۴۔ **قواعد بنانے کے اختیارات**:۔ حکومت اس قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے قواعد بنائے گا۔

۵۔ **تنسیخ**:۔ شمال مشرقی صوبہ کے مقررداران کے (اعطاء حقوق ملکیت) کے قانون فرمان 1995 (1995 کے این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی ارڈیننس نمبر 1) کو اس کے ذریعہ منسوخ کیا گیا ہے۔